دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے این آئی آر ایف رینکنگ دو ہزار پچیس کے مطابق مجموعی زمرے میں تیرہواں مقام برقرار رکھا، ہندوستان کی یونیورسٹیوں میں چوتھا مقام حاصل کیا، جامعہ نے ایس ڈی جی اداروں میں تیسرا، آرکی ٹیکچر میں پانچواں اور قانون میں آٹھواں مقام حاصل کیا

New Delhi, September 04, 2025

مرکزی وزیر تعلیم عزت مآب جناب دھرمیندر پردھان کے آج جاری کردہ نیشنل انسٹی ٹیوشنل رینکنگ فریم ورک (این آئی آر ایف) میں جامعہ ملیہ اسلامیہ نے مجموعی زمرے میں اپنی تیرہویں پوزیشن برقرار رکھی ہے جب کہ یونیورسٹی زمرے میں چوتھا مقام حاصل کیا ہے۔قابل ذکر ہے کہ وزارت تعلیم نے اس سال اداروں کو سترہ زمروں میں رینک کیا ہے اور ایس ڈی جی یا پائے دار رینکنگ کو متعارف کرایا ہے۔جامعہ ملیہ اسلامیہ نے پائے دار ترقی اہداف (ایس ڈی جی) کے اداروں میں تیسرا مقام حاصل کیا ہے۔

پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ جامعہ ملیہ اسلامیہ نے یونیورسٹی کو خاص طور پر نئے اور چیلنجنگ معیار جیسے ایس ڈی جی میں نمایاں کامیابی کے لیے مبارک باد دی ہے۔انہوں نے کہا کہ ''ہمارے لیے یہ امر باعث عزت و توقیر ہے کہ جامعہ نے ملک کے پانچ اداروں میں اپنی پوزیشن برقرار رکھی ہے اور این آر آئی ایف دو ہزار پچیس کی نئی رینکنگ میں مجموعی زمرے میں تیرہواں مقام حاصل کیا ہے۔ہم نے ایس ڈی جی اداروں میں بھی کافی بہتر کیا ہے امید ہے کہ انجینئرنگ، مینجمنٹ اور ڈینٹسٹری میں اپنے فرائض کے تئیں وقف اساتذہ کی کاوشوں سے آگے مزید بہتر کریں گے''۔پروفیسر آصف نے کہا کہ ''اس سال کی بہتر رینکنگ ہمارے فیکلٹی اراکین کی انتھک کاوشوں اور تعلیمی تحقیق، آوٹ ریچ ا، انڈسٹری کے ساتھ اشتراک، ہنر اساس اور اقداری تعلیم کے میدان میں جامعہ کی افضلیت کا پختہ ثبوت ہے۔ہم راستے میں حائل رکاوٹوں اور چیلنجیز کو دور کرنے کی کوشش کریں گے اور اگلے سال اپنی رینکنگ مزید بہتر کریں گے اور ایک سو پانچ سالہ ادارے کو نئی بلندیوں تک لے جائیں گے۔این آئی آر ایف رینکنگ دو ہزار پچیس تعلیمی جدو جہد اور کاوشوں کے تئیں ہمارے عہد کا پختہ ثبوت ہے کیوں کہ ہم تعلیم کے میدان میں جامعہ کی قائدانہ وراثت کو قائم رکھے ہوئے ہیں۔''

پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ، پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ساتھ قومی راجدھانی کے بھارت منڈپم میں این آئی آر ایف رینکنگ کی ریلیز کے خاص پروگرام میں شریک ہوئے اور اندرونی معیار یقینی سیل (آئی قیو اے سی) سمیت پوری جامعہ برادری، اساتذہ اور اسٹاف کو اس شان دار اور قابل فخر کامیابی پر مبارک باد دی ہے۔پروفیسر رضوی نے کہا کہ ''این آئی

آر ایف رینکنگ دو ہزار پچیس یہ اجاگر کرتی ہے کہ جامعہ تدریس اور آموز گاری کے جملہ معیارات کے ساتھ ساتھ تحقیق کے میدان میں تواتر کے ساتھ ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ ایس ڈی جی اداروں میں تیسرا مقام حاصل کرنا یقیناً جامعہ کی تاریخ میں سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے جو ہمیں مہمیز کرتا ہے کہ ہم سماج کی تعمیر میں بامعنی انداز میں اپنا تعاون دیں اور اپنے ماحول کے تحفظ کے ساتھ زیادہ ہریالی وشادابی سے بھرپور اور پائے دار کیمپس بنائیں۔

'آرکی ٹیکچر اور پلاننگ' زمرے میں جامعہ کوکو پانچویں پوزیشن ملی ہے اور تمام شریک اداروں میں لا کے شعبے میں اسے آٹھواں مقام حاصل ہوا ہے۔ یونیورسٹی کو ڈینٹل میں سترہواں مقام اور تمام تحقیقی اداروں میں بیسواں مقام ملا ہے۔ انجینئرنگ میں جامعہ کو چوبیسواں مقام ملا ہے جب کہ مینجمنٹ کے شعبے میں اٹھائیسویں مقام پر ہے۔

یوم اساتذہ کے موقع پر اساتذہ کو مبارک باد دیتے ہوئے پروفیسر مظہر آصف نے فیکلٹی اراکین سے ایسے ہندوستان کی تعمیر کے لیے ساتھ مل کر کام کرنے کی اپیل کی جو نئے اذہان کو تحریک وتشویق دلا کر قومی اور بین الاقوامی سطح پر مینارۂ علم وہم آہنگی کی صورت درخشاں و تاباں ہو۔ انہوں نے اساتذہ سے اپیل کی وہ اگلے سال این آئی آر ایف رینکنگ میں جامعہ کی مجموعی رینکنگ کو مزید بہتر کرنے کا عہد کریں۔

اس سال سترہ زمروں میں رینکنگ جاری کی گئی تھی جن میں مجموعی، یونیورسٹیز، کالجز، تحقیقی ادارے، انجینئرنگ، مینجمنٹ، فارمیسی، میڈیکل، ڈینٹل، لا، آرکی ٹیکچر و پلاننگ، زراعت اور متعلقہ شعبہ جات، اوپن یونیورسٹیز، اسکل یونیورسٹیز، اسٹیٹ پبلک یونیورسٹیز اور ایس ڈی جیز ادارے شامل ہیں۔

این آئی آر ایف میں درج ذیل معیارات پر اداروں کی کارکردگی کا جائزہ لیا جاتا ہے: تدریس، آموزش ووسائل، تحقیق و پیشہ ورانہ طریق، گریجویشن ماحصل، آؤٹ ریچ اینڈ انکلوزیویٹی اینڈ پرسیپشن۔ یہ این آئی آر ایف کا دسواں ایڈیشن تھا۔

پروفیسر صائمہ سعید
افسر اعلی، تعلقات عامہ
جامعہ ملیہ اسلامیہ